

الحوار (مکالمہ نویسی)

وَقْتُ الْمَدْرَسَةِ (مدرسہ کے اوقات)

خَالِدٌ وَرَحِيقٌ تَلْمِذَانِ مُجْتَهِدَانِ وَبُذْرِ سَانٍ فِي الْكُتَيْبَةِ الْحُكُومِيَّةِ وَاحِدًا وَيَجْرِي
بَيْنَهُمَا حَدِيثٌ حَوْلَ مَوْضُوعِ وَقْتِ الْمَدْرَسَةِ وَهِيَ:

خالد اور رحیق دو محنتی طالب علم ہیں اور ایک ہی گورنمنٹ کالج میں پڑھتے ہیں ان دونوں کے درمیان سکول کے اوقات کے حوالے سے مندرجہ ذیل گفتگو ہوتی ہے۔

رَجُلَانِ خَدَّيْئِرِي

خَالِدٌ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَخِي الْكَرِيمِ

خالد: تم پر سلامتی ہو اے بھائی جان

رَحِيقٌ: وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

رحیق: اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

خَالِدٌ: كَيْفَ خَالِكَ يَا سَيِّدِي.

خالد: جناب کیا حال ہے؟

رَحِيقٌ: أَنَا بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

رحیق: میں ٹھیک ہوں اللہ کا شکر ہے۔

خَالِدٌ: كَيْفَ صَبَحْتَ الْيَوْمَ؟

خالد: تو نے کیسے صبح کی؟

رَحِيقٌ: صَبَحْتُ بِالصَّلَاةِ الْفَجْرِ.

رحیق: میں نے نماز فجر ادا کر کے صبح کا آغاز کیا۔

خَالِدٌ: لِمَاذَا جِئْتُ الْآنَ فِي الْحَدِيقَةِ؟

خالد: آپ باغ میں کیوں آئے؟

رَحِيقٌ: جِئْتُ لِتَفْرِيحِ الصَّبَاحِ. وَأَجْرِي فِي الْحَدِيقَةِ نَصْفُ سَاعَةٍ لِأَنِّي سَمِعْتُ أَنَّ عَقْلَ السَّلِيمِ فِي

الْجِسْمِ السَّلِيمِ.

رحیق: میں صبح کی سیر کے لیے آیا ہوں میں یہاں آدھا گھنٹہ دوڑوں گا کیوں کہ میں نے سنا ہے کہ ترست دماغ

تندرست جسم میں ہوتا ہے۔

خالد: أَصَبْتُ يَا أَخِي. وَأَخْبِرْنِي عَنْ وَقْتِ الْكَلْبَةِ أَيَّ مَرَقْتُ مِفْتَاحَ الْكَلْبَةِ؟

خالد: بھائی آپ نے سچ کہا، برائے مہربانی مجھے کالج کے اوقات کے بارے میں بتائیے؟ کالج کب اوپن ہوتا ہے۔

رحیق: وَقْتُ مِفْتَاحِ الْكَلْبَةِ ثَمَانِيَّةٌ صَبَاحًا.

رحیق: کالج صبح آٹھ بجے لگے گا۔

خالد: هَلْ جَاءَ تَغْيِيرُ فِي وَقْتِ الْمَدْرَسَةِ؟

خالد: کیا کالج اوقات تبدیل ہو گئے ہیں؟

رحیق: نَعَمْ تَغْيِيرُ وَقْتِ الْكَلْبَةِ لِأَنَّ جَاءَ فَضْلَ الرَّبِيعِ.

رحیق: جی ہاں، کالج اوقات بدل گئے ہیں اس لیے کہ موسم بہار کا آغاز ہو گیا ہے۔

خالد: فَهَمْتُ يَا أَخِي.

خالد: بھائی جان میں سمجھ گیا۔

رحیق: لِمَاذَا عَرَفْتُ تَغْيِيرَ وَقْتِ الْكَلْبَةِ؟

رحیق: تو اوقات کی تبدیلی کے بارے میں کیوں نہیں جانتا؟

خالد: لِأَنِّي مَازَهَبْتُ إِلَى الْكَلْبَةِ لِأَمْرِ مُهِمٍّ شَخْصِيٍّ.

خالد: میں کسی ضروری کام کی وجہ سے کل کالج نہیں جاسکا تھا۔

رحیق: لَا بَأْسَ يَا أَخِي، الْآنَ وَقْتُ قَلِيلٍ فَلْنَذْهَبْ إِلَى الْبَيْتِ لِكَيْ لَا نَتَأَخَّرَ مِنَ الْكَلْبَةِ.

رحیق: بھائی جان کوئی بات نہیں، اب وقت کم ہے ہمیں گھر جانا چاہیے تاکہ ہمیں کالج سے دیر نہ ہو جائے۔

خالد: شُكْرًا عَلَى هَذِهِ الْمَعْلُومَاتِ الْجَيِّدَةِ. مَعَ السَّلَامِ

خالد: قیمتی معلومات کا شکریہ اللہ حافظ

رحیق: مَعَ السَّلَامِ.

رحیق: اللہ حافظ

فِي السُّوقِ الْمَرْكَزِيِّ (مرکزی بازار میں)

ذَهَيْرٌ وَأَنْيَقُ صَدِيقَانِ حَمِيمَانِ وَيَلْتَقِيَانِ فِي السُّوقِ وَيَجْرِي بَيْنَهُمَا حَدِيثٌ أَذْكُرُهُ فِيمَا يَلِي:

زہیر اور انیق گہرے دوست ہیں، وہ ایک بازار میں ملتے ہیں اور ان دونوں کے درمیان حسب ذیل بات چیت ہوئی:

ذہیر: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صَدِيقِي.

زہیر: تم پر سلامتی ہوا، پیارے دوست

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

انیق: اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

ذہیر: کَیْفَ خَالَكَ يَا سَيِّدِي.

زہیر: جناب کیا حال ہے؟

انیق: اَنَا بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ.

انیق: میں ٹھیک ہوں اللہ کا شکر ہے۔

ذہیر: مَا هِيَ أَهَمُّ أَسْوَاقٍ لَاهُورَ وَشَوَارِجَهَا.

زہیر: لاہور اور اس کے نواحی اہم بازار کون سے ہیں؟

انیق: مَدِينَةُ لَاهُورَ كَثِيرَةُ الْأَسْوَاقِ وَالشَّوَارِعِ مُتَعَدِّدَةُ النُّوَاجِي وَالْأَنْحَاءِ.

انیق: لاہور شہر میں کئی بازار اور سڑکیں ہیں اور اس کے ارد گرد بھی کئی بازار ہیں۔

ذہیر: وَلَكِنْ دَلَّنِي عَلَى ذَلِكَ مَا هُوَ السُّوقُ الْمَرْكَزِي بِلَاهُورَ؟

زہیر: مہربانی کر کے مجھے لاہور کے مرکزی بازار کے بارے میں بتائیے؟

انیق: مِنْ أَشْهُرِ وَأَهَمِّ أَسْوَاقٍ لَاهُورَ أَنْارَ كَلْبِي وَكَلْبَرُكَ وَشَارِعَ الْقَائِدِ الْأَعْظَمِ وَلَكِنْ السُّوقُ

الْمَرْكَزِي أَنْارَ كَلْبِي.

انیق: اس کے اہم اور مشہور بازاروں میں سے انارکلی، گلبرک، شارع قائد اعظم ہیں، لیکن سب سے مرکزی بازار

انارکلی ہے۔

ذہیر: أَتُرِيدُ أَنْ تَزُورَ أَنْارَ كَلْبِي؟

زہیر: کیا تم انارکلی کی سیر کرنا چاہتے ہو؟

انیق: نَعَمْ أُرِيدُ أَنْ أَزُورَهَا أَوَّلًا وَلَكِنْ سَمِعْتُ هِيَ سُوقٌ مُزْدَحَمَةٌ.

انیق: جی ہاں میں سب سے پہلے اس کو دیکھنا چاہتا ہوں اور میں نے سنا ہے یہاں رش بہت ہوتا ہے۔

ذہیر: أَصَبْتُ هِيَ سُوقٌ مُزْدَحَمَةٌ بِالزَّائِرِينَ وَأَصْحَابِ التَّجَارِيَةِ. هَلُمَّ نَذْهَبُ إِلَى هَذِهِ أَوَّلًا.

زہیر: آپ نے درست فرمایا یہ بازار زائرین کی وجہ سے اور تاجروں کی وجہ سے زیادہ رش والا ہے، آؤ پہلے ہم وہاں چلتے ہیں۔

يَصْلَانِ إِلَى سُوقِ أَنْارَ كَلْبِي وَيَجْرِي بَيْنَهُمَا هَذَا الْحَدِيثُ:

دونوں انارکلی کی طرف جاتے ہیں اور ان دونوں کے درمیان یہ باتیں ہوتی ہیں۔

انیق: إِنَّهَا مِنْ أَجْمَلِ أَسْوَاقٍ لَاهُورَ.

ایق: بلاشبہ یہ لاہور کے خوبصورت بازاروں میں سے ہے۔

ذہیر: هَلْ لَا تُنْزَارُ أَنْارُ كَلْبِي قَبْلَ ذَلِكَ؟

زہیر: کیا آپ نے اس سے پہلے انارکلی کی سیر کی ہے؟

ایق: لَا مَا ذُرْتُهُ قَبْلِهِ.

ایق: نہیں میں نے پہلے اسے نہیں دیکھا۔

ذہیر: قِيلَ مَنْ لَمْ يَزُورْ أَنْارَ كَلْبِي فَكَانَتْهُ مَا زَارَ لَا هُورَ.

زہیر: کہا جاتا ہے جس نے انارکلی کی سیر نہیں کی گویا اس نے لاہور کی سیر نہیں کی۔

ایق: هَذَا صَحِيحٌ. مَنْ لَمْ يَزُورْ أَنْارَ كَلْبِي فَكَانَتْهُ مَا زَارَ لَا هُورَ. شُكْرًا عَلَى هَذَا اللَّطْفِ الْكَرِيمِ.

ایق: یہ صحیح بات ہے جس نے انارکلی کی سیر نہیں کی گویا اس نے لاہور کی سیر نہیں کی۔ شکریہ ان معلومات کو دینے کا۔

ذہیر: لَا بَأْسَ يَا صَدِيقِي.

زہیر: دوست کوئی بات نہیں۔

ایق: بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ يَا أَخِي. مَعَ السَّلَامِ

ایق: اے بھائی جان اللہ برکت دے اللہ حافظ

ذہیر: مَعَ السَّلَامِ

زہیر: اللہ حافظ

فی المكتبة (لاہیری میں)

ذہب طارق الى مكتبة الكلية ليقرا بعض الكتب الاذب العربي فدخل مكتبة الكلية وقال:

طارق کالج لاہیری گیا تاکہ وہ عربی ادب کی کتابیں پڑھ سکے وہ کالج لاہیری میں داخل ہوا اور اس نے کہا:

طارق: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صَدِيقِي.

طارق: تم پر سلامتی ہو اے پیارے دوست

ناظر المكتبة: وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

لاہیری: اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

طارق: كَيْفَ حَالُكَ يَا سَيِّدِي.

طارق: جناب کیا حال ہے؟

ناظر المكتبة: أَنَا بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ. وَكَيْفَ حَالُكَ يَا ذُكُورُ طَارِقُ؟

لابریرین: میں ٹھیک ہوں اللہ کا شکر ہے۔ ڈاکٹر طارق آپ کیسے ہیں؟

طارق: أَنَابْخِيرُ وَعَافِيَةٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ.

طارق: میں ٹھیک ہوں اللہ کا شکر ہے۔

ناظر المکتبہ: كَيْفَ جِئْتُكَ يَادُ كُتُور؟

لابریرین: ڈاکٹر صاحب کیسے آنا ہوا؟

طارق: جِئْتُ لِقْرَآنَةِ كُتُبِ الْأَدَبِ الْعَرَبِيِّ.

طارق: میں عربی ادب کی کوئی کتاب پڑھنے آیا ہوں۔

ناظر المکتبہ: هَلَمْ يَادُ كُتُور، أَذَلِكَ عَلَى ذَلِكَ.

لابریرین: آئیے ڈاکٹر صاحب میں رہنمائی کرتا ہوں۔

طارق: شُكْرًا يَا أَخِي الْكَرِيمَ.

طارق: بھائی جان شکریہ

ناظر المکتبہ: هَذِهِ مِنْسَفَةٌ وَقَفْتُ لِلْأَدَبِ الْعَرَبِيِّ وَرَقْمُهُ تِسْعَةٌ.

لابریرین: یہ الماری عربی ادب کے لیے خاص ہے اور اس کا نمبر 9 ہے۔

طارق: شُكْرًا يَا سَيِّدِي.

طارق: شکریہ جناب عالی

ناظر المکتبہ: لَا بَأْسَ

لابریرین: کوئی بات نہیں

طارق: قَرَأَ طَارِقُ كِتَابَ "أَلْفَ لَيْلَةٍ وَلَيْلَةٍ" نِصْفَ سَاعَةٍ. وَقَالَ: هَذَا كِتَابٌ مُفِيدٌ وَمُمْتَعٌ جَدًّا. ثُمَّ قَالَ

لِنَاطِرِ الْمَكْتَبَةِ الْآنَ جَاءَ وَقْتُ حَصَّتِي. أَخْضَرُ بَعْدَ سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ.

طارق: طارق نے کتاب "ایک ہزار ایک رات" آدھا گھنٹہ پڑھی اور کہا یہ کتاب بہت مفید اور دلچسپ ہے۔ پھر

لابریرین سے کہا اب میرے پیریڈ کا وقت ہو گیا ہے میں اس لیکچر کے بعد (ایک گھنٹے) بعد آتا ہوں

ناظر المکتبہ: لَا بَأْسَ. أَخْضَرُ دَانِمَا.

لابریرین: کوئی بات نہیں، میں ہمیشہ حاضر ہوں

طارق: شُكْرًا يَا أَخِي السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

طارق: شکریہ جناب عالی، تم پر بھی سلامتی ہو

نَظَرُ الْمَكْتَبَةِ: وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

لاہیری: اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

فِي سَيَارَةِ أَجْرَةٍ (کرایہ کی ٹیکسی یا کار)

أَرَادَ طَارِقُ أَنْ يَذْهَبَ عَلَى زَوَاجِ صَدِيقِهِ طَيْبٍ فَلَمَّا ذَهَبَ إِلَى مَوْقِفِ السَّيَارَةِ فَجَرَى بَيْنَهُمَا حَدِيثُ التَّالِي أذْكَرُهُ فِي هَذَا الْمَكَانِ وَهِيَ:

طارق نے اپنے دوست طیب کی شادی پر جانے کا ارادہ کیا اس لیے وہ کاروں کے اڈے پر گیا تو یہاں ان کے درمیان جو واقعہ ہوا اسے یہاں بیان کیا جاتا ہے۔

طارق: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صَدِيقِي.

طارق: تم پر بھی سلامتی ہو بھائی جان

سَائِقُ السَّيَارَةِ: وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

ڈرائیور: اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

طارق: هَلْ عِنْدَكَ سَيَارَةُ الْمُسْتَأْجَرَةِ؟

طارق: کیا تمہارے پاس ٹیکسی ہے؟

سَائِقُ السَّيَارَةِ: نَعَمْ عِنْدِي سَيَارَةُ الْمُسْتَأْجَرَةِ مَوْجُودٌ.

ڈرائیور: جی ہاں میرے پاس ٹیکسی موجود ہے؟

طارق: أُرِيدُ أَنْ أَسْتَأْجِرَهُ لِتَزْوِيجِ صَدِيقِي. هَلْ سَيَارَتُكَ فَارِغَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْقَادِمَةِ؟

طارق: میرا ارادہ ہے کہ میں اسے اپنے دوست کی شادی پر کرائے پر لے جاؤں کیا تمہاری کار آئندہ جمعہ کے دن فری ہے؟

سَائِقُ السَّيَارَةِ: نَعَمْ سَيَارَتِي فَارِغَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْقَادِمَةِ.

ڈرائیور: جی ہاں میری کار آئندہ جمعہ کے دن فری ہے۔

طارق: كَمْ نَقُودَ لِأَجْرَةِ السَّيَارَةِ مِنْ هَذَا الْمَقَامِ إِلَى لَاهُورَ؟

طارق: یہاں سے لاہور کا ٹیکسی کا کرایہ کتنا ہے؟

سَائِقُ السَّيَارَةِ: خَمْسُ أَلْفِ رُوبِيَّةٍ فَقَطْ.

ڈرائیور: 5000 روپے

طارق: هَذَا رَقْمٌ وَفِيرٌ.

طارق: یہ بہت زیادہ رقم ہے۔

سائق السیارة: أجزأت السیارة غالبیة كثیرة فی هذه الأيام لوجه زیادة سعة بتروول فی باكستان.

ڈرائیور: ان دنوں پاکستان میں ٹیکسیوں کے کرائے پیٹرول کے بڑھنے کی وجہ سے زیادہ ہو گئے ہیں۔

طارق: لا بأس. جنٹ هذا المقام یوم الجمعة تسعة ساعة صباحاً یوم الجمعة.

طارق: کوئی بات نہیں، میں اس جگہ جمعہ کے دن صبح نو بجے آ جاؤں گا۔

سائق السیارة: أنتظرک؟

ڈرائیور: میں انتظار کروں گا۔

طارق: شكراً علی هذا اللطف. السلام علیكم.

طارق: اس نوازش پر شکریہ تم پر بھی سلامتی ہو

سائق السیارة: وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته.

ڈرائیور: اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

فی مكتب البريد العام (ڈاکخانہ میں)

شاهد: أين يقع مرکز البريد العام؟

شاهد: ڈاکخانہ کہاں واقع ہے؟

ناصر: يقع فی شارع القائد الأعظم بلاهور.

ناصر: یہ لاہور میں قائد اعظم روڈ پر واقع ہے۔

شاهد: هل تذهب إلى مرکز البريد العام؟

شاهد: کیا تم ڈاکخانے جا رہے ہو؟

ناصر: نعم. انی ذاهب إلى المركز لأن عندی شغل مهم جداً.

ناصر: جی ہاں! میں مرکزی ڈاکخانے جا رہا ہوں مجھے کوئی ضروری کام ہے۔

شاهد: ما شغلک باسیدی؟

شاهد: جناب عالی کیا کام ہے؟

ناصر: أريد أن ابعث بعض الخطابات إلى الخارج.

:- میں بعض خطوط کو بیرون ملک بھیجنا چاہتا ہوں؟

شاهد: هل ستبعث بالبريد العادی؟

شاهد: کیا تم اسے عام ڈاک میں بھیجنا چاہتے ہو۔

ناصر: لا انی سوف ابعث خطباتی بالبريد الجوي المسجل.

ناصر: نہیں میں ان خطوط کو بائی ایئر رجسٹر ڈاک میں بھیجنا چاہتا ہوں۔

شاہد: وَهَلْ عِنْدَكَ أَمْرٌ؟

شاہد: کیا اور بھی کوئی کام ہے؟

ناصر: أَنَا ذَاهِبٌ إِلَى الْمَكْتَبِ الْبَرِيدِ لِأَنَّ هُنَاكَ رِزْقَةً بِاسْمِي جِئْتُ مِنَ الْقَاهِرَةِ.

ناصر: جی ہاں میں اس لیے بھی ڈاک خانے جانا چاہتا ہوں کیوں کہ میرا قاہرہ سے ایک پارسل آیا ہے۔

يَصِلُ إِلَى الْمَكْتَبِ الْبَرِيدِ وَيَسْتَلِ الْمُوظَّفُ.

وہ ڈاک خانے پہنچتا ہے اور ملازم سے پوچھتا ہے:

ناصر: هَلْ عِنْدَكَ طَوَابِعُ الْبَرِيدِ؟

ناصر: کیا آپ کے پاس ڈاک ٹکٹ ہیں؟

الموظَّفُ: نَعَمْ عِنْدِي طَوَابِعُ وَقِيَمَةٌ كُلُّ طَابِعٍ بِعِشْرَيْنِ رُوبِيَّةً.

ملازم: جی ہاں میرے پاس ٹکٹ ہیں اور ان کی قیمت بیس روپے ہے۔

ناصر: أَعْطِنِي خَمْسَ طَوَابِعَ.

ناصر: مجھے پانچ ٹکٹ دیجئے۔

الموظَّفُ: حَاضِرٌ يَا سَيِّدِي. اِنْتَظِرْ بَضْعَ دَقَائِقَ.

ملازم: جناب عالی! لیجئے بس تھوڑا انتظار فرمائیے۔

ناصر: هَلْ عِنْدَكَ ظُرُوفُ الْبَرِيدِ؟

ناصر: کیا آپ کے پاس ڈاک کے لفافے ہیں؟

الموظَّفُ: نَعَمْ عِنْدِي مَوْجُودٌ.

ملازم: جی ہاں موجود ہیں۔

ناصر: أَعْطِنِي خَمْسَةَ ظُرُوفَ الْبَرِيدِ.

ناصر: مجھے ڈاک کے پانچ لفافے دیجئے۔

ناصر: هَلْ عِنْدَكُمْ شَكٌّ بَوَسْطَةِ.

ناصر: کیا تمہارے پاس پوسٹل آرڈر بھی ہیں؟

الموظَّفُ: نَعَمْ عِنْدِي مَوْجُودٌ. أَعْطِنِي شَكًّا بَوَسْطَةِ بِخَمْسِينَ رُوبِيَّةً.

ملازم: جی ہاں میرے پاس موجود ہیں مجھے پچاس روپے کا پوسٹل آرڈر دیجئے۔

الْمُوَظَّفُ مَا رَأَيْكُمْ فِي نِظَامِ الْبَرِيدِ عِنْدَنَا فِي بَاكِسْتَان؟

ملازم: پاکستانی ڈاک کے نظام کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

ناصر: هَذَا نِظَامٌ مُمْتَازٌ. إِلَّا أَنَّ بَعْضَ الْعَمَالِ كَسَالِي كَمَا يَخُونُ بَعْضُهُمْ.

ناصر: یہ بہت اچھا نظام ہے مگر بعض ملازم سست اور کئی رشوت خور ہیں۔

الْمُوَظَّفُ شُكْرًا يَا أَخِي.

ملازم: شکریہ بھائی جان۔

ناصر: لَا بَأْسَ يَا أَخِي. مَعَ السَّلَامِ

ناصر: کوئی بات نہیں بھائی جان اللہ حافظ

الْمُوَظَّفُ مَعَ السَّلَامِ

ملازم: اللہ حافظ

فی مکتب البرید: (ڈاک خانے میں)

رَحِيقٌ وَأَنِيقٌ صَدِيقَانِ مُخْلِصَانِ وَيَجْرِي بَيْنَهُمَا حَدِيثٌ حَوْلَ مَوْضُوعِ مَكْتَبِ الْبَرِيدِ:

رحیق اور انیق دو مخلص دوست ہیں ان دونوں کے درمیان ڈاک خانہ کے حوالے سے بات ہوتی ہے جو یہ ہے:

رَحِيقٌ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَخِي.

رحیق: اے بھائی تم پر سلامتی ہو۔

أَنِيقٌ: وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

انیق: اور تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

رَحِيقٌ: كَيْفَ حَالُكَ؟ يَا صَدِيقِي.

رحیق: اے دوست کیسے ہو؟

أَنِيقٌ: أَنَا بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ.

انیق: میں خیریت سے ہوں اللہ کا شکر ہے۔

رَحِيقٌ: أَيْنَ تَذْهَبُ يَا أَخِي؟

رحیق: اے بھائی کہاں جا رہے ہو؟

أَنِيقٌ: أَذْهَبُ إِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيدِ.

انیق: میں ڈاک خانے جا رہا ہوں۔

رَحِیقُ: لِمَاذَا تَذْهَبُ هُنَاكَ؟

رَحِیقُ: تم وہاں کیوں جا رہے ہو؟

اَبِیقُ: اَذْهَبُ لِاَرْسَالِ الْبَرِيدِ الْمُهَمِّ.

اَبِیقُ: میں اہم اور ضروری ڈاک ارسال کرنے جا رہا ہوں۔

رَحِیقُ: اَيْنَ مَكْتَبِ الْبَرِيدِ؟

رَحِیقُ: ڈاکخانہ کہاں ہے؟

اَبِیقُ: هُوَ قَرِيبٌ عِنْدَ الْكَلِيَّةِ الْحُكُومِيَّةِ عَلَى شَارِعِ لَاهُورِ.

اَبِیقُ: ڈاکخانہ لاہور روڈ پر گورنمنٹ کالج کے پاس واقع ہے؟

رَحِیقُ: هَلْ هُوَ مَكْتَبُ الْبَرِيدِ الْحُكُومِيَّةِ؟

رَحِیقُ: کیا وہ گورنمنٹ پوسٹ آفس ہے؟

اَبِیقُ: لَا بَلْ هُوَ مَكَانُ الْبَرِيدِ الشَّخْصِيِّ وَاسْمُهُ دَائِرَةُ التَّعَاوُنِ التَّقْنِيِّ. (TCS)

اَبِیقُ: نہیں وہ سرکاری ڈاکخانہ نہیں ہے بلکہ پرائیویٹ ڈاکخانہ ہے جس کا نام TCS ہے۔

رَحِیقُ: لِمَاذَا تَفُوَّقُ الْبَرِيدَ الشَّخْصِيِّ عَلَى الْبَرِيدِ الْحُكُومِيِّ؟

رَحِیقُ: آپ پرائیویٹ کمپنی کو سرکاری ڈاکخانہ پر کیوں ترجیح دیتے ہیں؟

اَبِیقُ: لِأَنَّهُ يَذْهَبُ الْبَرِيدُ بِالسَّرْعَةِ.

اَبِیقُ: کیوں کہ وہ جلدی ڈاک بھیج دیتے ہیں۔

رَحِیقُ: أَصَبْتُ وَلَكِنْ قِيَمَتُهُ رَفِيعٌ جَدًّا. وَفِي هَذِهِ الْأَيَّامِ تَرْقَى شُعْبَةُ الْبَرِيدِ الْحُكُومِيِّ وَهُمْ يَنْتَقِلُونَ

الْبَرِيدَ مِنْ مَدِينَةٍ وَاحِدَةٍ إِلَى مُدُنٍ أُخْرَى فِي 24 سَاعَةٍ.

رَحِیقُ: آپ نے درست کہا مگر ان کی قیمتیں بہت ہیں اور ان دنوں نے سرکاری ڈاکخانوں نے بڑی ترقی کر لی ہے وہ

بھی 24 گھنٹوں میں ایک شہر سے دوسرے شہر ڈاک لے جاتے ہیں۔

اَبِیقُ: لَا أَعْرِفُ ذَلِكَ. شُكْرًا لَكَ عَلَى هَذِهِ الْمَعْلُومَاتِ الْقِيَمَةِ. وَأَسْعَى فِي وَقْتٍ قَادِمَةٍ أَنْ أُرْسِلَ

الْبَرِيدَ بِالْمَكْتَبِ الْبَرِيدِ الْحُكُومِيِّ. وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ.

اَبِیقُ: میں نہیں جانتا تھا۔ آپ کے معلومات فراہم کرنے کا شکریہ۔ میں آئندہ گورنمنٹ ڈاک کو پرائیویٹ پر ترجیح

دوں گا اور اسی کے ذریعے ڈاک ارسال کروں گا۔ تم پر سلامتی ہو۔

رَحِیقُ: وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ.

رَحِیقُ: تم پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔